783-اسلامی فرقے اوران کا دوسرے ادیان سے متاثر ہونا

سوال

اسلامی فرقوں کی تعداد کتنی ہے اوراسلام دوسرے ادیان پرکیسے اثرانداز ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

دین اسلام کے علاوہ کوئی اوردین اللہ تعالی کے ہاں قابل قبول نہیں، اوریہ وہ واحدراستہ اور منہج ہے.جس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنھم کاربند تھے، اورپھر اللہ تعالی کے دین میں کوئی فرق اور مختلف طریقے اورراستے نہیں لیکن لوگ دین اسلام سے انحراف کربیٹھے اورانہوں نے بہت سارے فرقے اورگروہ بنالئے جن کا اسلام کے ساتھ کوئی دورکا بھی واسطہ نہیں ہے، مثلا فرقہ باطنیہ اورقادیانیہ، بھائیہ وغیرہ اوراسی چيز سے اللہ تعالی نے ہمیں بچنے کا حکم دیتےہوئے فرمایا ہے :

.{اوریہ میراسیدھا راہ جوکہ مستقیم ہے تواسی پر چلواوردوسری راہوں مت چلوکہ وہ راہیں تم کواللہ تعالی کی راہ سے جدا کردیں گی، اس کا تمہیں اللہ تعالی نے تاکیدی حکم دیا ہے تا کہ تم پرہیزگاری اختیارکرو}.الانعام (153)

اورسوال کی دوسری شق کے متعلق عزیزسائل سے میری یہ گزارش ہے کہ آپ کواس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جوکہ خالصتا اللہ تعالی کی طرف سے نازل کردہ وحی ہے، اوریہی وہ دین ہے جسے اللہ تعالی نے اپنے بندوں کے لئے پسند فرمایا ہے، اوراسی دین کے ساتھ اللہ تعالی نے یہ چاہا کہ باقی سب ادیان کوختم کرے اوریہ دین اسلام پہلے تمام ادیان کے لئے محافظ ثابت ہوتواس لئے یہ کہنا بے جا ہوگا بلکہ ممکن ہی نہیں کہ دین اسلام دوسرے ادیان سے متاثرہوا ہے

۔

ہماری آپ سے گزارش ہے کہ آپ دین اسلام اورزیادہ مطالعہ کریں اوراس پر غوروخوض کریں ۔

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کوحق اور صحیح راستے کی طرف ھدایت نصیب فرمائے ۔ آمین

واللہ تعالی اعلم

.